# سترہ کا مسئلہ

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء کرام
اس مسئلہ کے بارے میں کہ
مسجد میں سترہ کے لئے
دو لکڑیاں جس کی لمبائی
ایک ہاتھ سے زائد اور
موٹائی ایک انگلی سے زیادہ
ہو دو نوںکو سات آٹھ فٹ
کے فاصلہ پر رکھ کر
درمیان میں زنجیر یا تار یا
رسی باندھ دی جائے تو کیا
یہ پورا سترہ کہلائیے گا.

جی میل

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسجد میں سترہ کے لیے دو لکڑیاں جس کی لمبائی ایک ہاتھ سے زائد اور ایک انگلی سے زیادہ ہو دونوں کو سات آٹھ فٹ کے فاصلے پر رکھ کر درمیان میں زنجیر یا تار یا رسّی باندھ دی جائے تو کیا یہ پورا سترہ کہلائے گا؟

جی میل

******************

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الجواب حامداً ومصلیاً

نمازی کے سامنے سترہ کا ہونا مستحب ہے اور اس کی مقدار یہ ہے کہ سترہ ایک ہاتھ اونچا اور ایک انگلی کے بقدر ہونا چاہیے اور عام حالات میں اسی کا اہتمام کرنا چاہیے، البتہ اس سے کم مقدار کا سترہ کافی ہے یا نہیں؟ تو اس میں اختلاف ہے راجح قول کے مطابق اگر بقدر ذراع (ایک ہاتھ) سترہ میسر نہ ہو تو ضرورت کے وقت اس سے کم بھی کافی ہے، لہذا صورتِ مسئولہ میں ذکر کردہ سترہ کی صورت بوقتِ ضرورت کافی ہوگی۔

**کمافی بدائع الصنائع، دار الکتب العلمیة -(217/1)**

هذا إذا لم يكن بينهما حائل كالأسطوانة ونحوها، فأما إن كان بينهما حائل فلا بأس بالمرور فيما وراء الحائل والمستحب لمن يصلي في الصحراء أن ينصب بين يديه عودا أو يضع شيئا أدناه طول ذراع كي لا يحتاج إلى الدرء لقول النبي صلى الله عليه وسلم إذا صلى أحدكم في الصحراء فليتخذ بين يديه سترة.

**الفتاوی الهندیة -(104/1)**

وينبغي لمن يصلي في الصحراء أن يتخذ أمامه سترة طولها ذراع وغلظها غلظ الأصبع ويقرب من السترة ويجعلها على حاجبه الأيمن أو الأيسر والأيمن أفضل. هكذا في التبيين وإن تعذر غرز العود لا يلقي. كذا في الكافي وصححه جماعة منهم قاضي خان في شرح الجامع الصغير. كذا في البحر الرائق وفي الخلاصة هو الأصح وفي القنية هو المختار. كذا في شرح أبي المكارم. فإن وضعها وضعها طولا لا عرضا. كذا في التبيين وإذا لم يكن معه خشبة أو شيء يغرز أو شيء يوضع بين يديه هل يخط خطا؟ عامة المشايخ على أنه لا يخط وهو رواية عن محمد وقال بعض مشايخنا: يخط وهو رواية عن محمد أيضا والذين قالوا بالخط اختلفوا في كيفية الخط قال بعضهم: يخط طولا، وقال بعضهم: يخط كالمحراب.

دار الافتاء جامعۃ ... المدارس

الدر المختار -(636/1)

( ويغرز ) ندبا بدائع ( الإمام ) وكذا المنفرد ( في الصحراء ) ونحوها ( سترة بقدر ذراع ) طولا ( وغلظ أصبع ) لتبدو للناظر ( بقربه ) دون ثلاثة أذرع ( على ) حذاء ( أحد حاجبيه ) لا بين عينيه والأيمن أفضل ( ولا يكفي الوضع ولا الخط ) وقيل يكفي فيخط طولا وقيل كالمحراب

والله اعلم باصواب

سعید احمد شاہ عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

۷/۱۱/۱۴۳۷ھ

11/8/2016ء

الجواب صحیح

بندہ محمد یونس عفی عنہ

۷/۱۱/۱۴۳۷ھ

11/8/2016ء

الجواب صحیح

احقر محمد نعیم عفی اللہ عنہ

۷/۱۱/۱۴۳۷ھ

11/8/2016ء

الجواب صحیح

محمد معیض الرحمٰن جامعتی

۱۱/۱۱/۱۴۳۷ھ